کشف الاخبار کاشف الاسرار بمبئی

لوح مدح خدا اکرم ہے
کیون نہ سمجھے ہر ایک اسکو عزیز

عشرت افزا بہجت دافع غم ہے
کشف الاخبار جام عالم ہے

No 6 The Bombay Kashfal Akhbar L Qo

جلد ۲ مورخہ ۱۵ جمادی الثانی سنہ ۱۲۹۱ ہجری مطابق ۳۰ جولائی سنہ ۱۸۷۴ء روز پنجشنبہ باہتمام کمترین منشی محمد اسمٰعیل الحیدری

اشتہار اس اخبار کاشف الاسرار سراسر بہار کے طبع کا ہفتہ مین ایک بار دستور ہے خبرین تازہ با سند کا التزام تا مقدور ہے اسمین سوائے ترجمہ اخبار متفرقہ آیات انگریزی اور دوسرے معتبر کلام افواہی بلا تحقیق کا نام نہین کسی کی ہجو اور مذمت زبان پر لانا اپنا کام نہین مگر بخوشی قلم کو پیچ لکھنے سے باز رکھینگے جو ہیم و تحقیق ہوگا اظہار کرینگے قیمت اہل شہر کو سالانہ ماہوار پیشگی ایک روپیہ بعد ماہ سوا روپیہ سالیانہ پیشگی بارہ روپے مابعد سال پندرہ روپے اور باہر والے پیشگی ششماہی محصول ڈاک سات روپیہ بعد دس روپے سالیانہ پیشگی مع محصول تیرہ روپے مابعد چوبیس روپے اور تیرہ روپیے پیشگی سالیانہ سوا پندرہ روپے مابعد تیس روپے اور مابعد پندرہ وسط سال کرین سات روپیہ بیاڑھے قیمت پیشگی ہمراہ درخواست اخبار کے مرحمت فرمائین اس سے زیادہ مدت ایک مہینے کی مہلت اسکے بعد نرخ مابعد کے محسوب ہوگی قیمت بذریعہ ہنڈوی یا بل بلا مدد کے ارسال فرمائین اگر ہنڈوی غیر ممکن ہو تو ٹکٹ ہمراہ جسپر ملکہ کی شبیہ ہے عنایت کرین بغیر جسکے پہنچنے مین شک ہے مگر جسقدر ٹکٹ ہون انکی فروخت کرنیکا حق ہم پاوین فی روپیہ ایک آنہ زیادہ دیوین کیونکہ ایک روپیہ کا ٹکٹ پندرہ آنے کو بکتا ہے جو صاحب سالیانہ کے اقرار سے ایک قطعہ اخبار بھی لینگے قیمت سال کی برابر دینی پڑے گی پیشگی کا روپیہ واپس نکیا جائیگا جسکو اخبار موقوف کرنا منظور ہو جسقدر قیمت باقی ہو ادا کرے جب تک قیمت ادا نہوگی باوجود عدم ارسال اخبار کے ماہواری اونکے ذمے واجب الادا ہوگی متفرق ایک اخبار کی قیمت ۴ اشتہار فی سطر ۴ ر اشتہار پورے کی چار روپے مقرر ہے اور مطلب مشکلات کو خاص کا اظہار فی سطر ۸ لیا جائیگا فقط

کشف الاخبار بمبئی شکر ایزد ملک ذات کہ بمبئی مین جھڑی برسات کی وفور سے اس ۹ جولائی کی تاریخ سے قدرے شروع ہے آج اسوقت تحریر سودہ تاریخ ۲۰ روز دوشنبہ تک مسلسل برابر ہے شب روز مین کوئی وقت خالی نہین جاتا بارش کا بندہا ہے کبھی تسلسل جھڑی ہے کبھی پیہم اور موسلادھار ہے اس کثرت اور شدت سے برسنے کا حال حساب پیمائش مرقومہ ذیل سے ظاہر ہو سکتا کہ تاریخ ۹ جولائی سے ۲۰ تک فقط سات دن کے اندر ۳۲ انچ ۸۸ درجہ پانی برسا ہے جو واقعکاروں کے نزدیک بہت زیادہ ہے اور اوسکے پیشتر کا حساب ۲۳ انچ ۶ درجہ تھا اب وہ سب ملا کر ۵۶ انچ ۹۴ درجہ پانی برس چکا ہے اگرچہ یہ پانی باران رحمت ہے مگر اسقدر شدت سے متواتر برسا کہین جل تھل رہا اور کہین امرت اجسکے سبب تمام شہر کے مکانات اور دیوارین گر پڑین چھوٹے قلابہ مین بیلاڈ ماڑین کی دیوار گرگئی نون کے محکمہ پولیس کے احاطہ کا تھوڑا حصہ ارتھر روڈ پر عبدالرحمن کا خالی گھر سیگانوں کے پاس ڈبی پر ہیرے کے گھر کی دیوار گام دیوی کے پاس ایک نالہ کسیقدر حصہ ملیبار ہل کیطرف پچاس فوٹ کی بلند دیوار جسپی محلہ مین چو منزلہ گھر کا بالائی حصہ ۲۵ جولائی کو دین لین کے سامنے نوروز جی عمر کے مکان کی قطار کا ایک بڑا حصہ راقم اخبار ہذا کے مکان کے پیچھے ایک مکان جسکا کچھ حصہ تاریخ ۱۰ کو مکان اور دیوارین اس ہفتہ مین گر پڑین مگر جان انسانی کی خیریت رہی ایسی جھڑی کبھی کم ہوتی تھی

تہنیت تولد نبیرہ جناب امیر کبیر حیدر آباد دکن نوید فرحت التیام ہے نہایت خوشی کا کلام ہے مضامین اخبار وارد تحریر دلپذیر ہے یہ خبر مسرت اثر آوری ہو

گوش فہم و فراست ہوئی مژدہ بخش دلہائے خیر خواہان نوید بشارت ہوئی
کہ تاریخ ۱۰ شہر ربیع الثانی کو جناب معلی القاب والا خطاب قمر رکاب امیر کبیر

نواب وقار الامرا بہادر کے چھوٹے صاحبزادہ ثریا منزلت

اقبال اثر نواب **محمد فضل الدین خان** بہادر سکندر جنگ کے

مشکوئے مبارک مین فرزند ارجمند پیدا ہوا یعنے خداوند کریم نے جناب امیر
کبیر بہادر کو نبیرہ عطا کیا اقارب و متوسلین کو سرور کامل ہوا اس دن سے کہ
امیدوار و نکا دامن امید گوہر مراد سے مالا مال ہوا یقین ہے کہ حقدار و نکو خلعت
اور جوڑے تقسیم کیے جائیں عطائے انعام سے سب خیر خواہ نہال ہو جائیں چونکہ
اس دولت اندیش **مہتمم کشف الاخبار** بمبئی نے سال گذشتہ مین صاحبزادہ
موصوف کی آغاز خوشی تقریب منگنی سے جلوس برات و جشن شادی تک
کی سب کیفیت ہر ایک تقریب اور رسمیات و جلوس سواری نوشاہ کی بہار
خوشی اور امید کامل ہے مع مبارکباد درج اخبار کی اب اس خوشخبری کو
بھی بہایت خوشی سے زینت افزائے اخبار کرتا ہے اور جناب امیر کبیر نواب صاحب
بہادر کو خوشی تولد نبیرہ کے مبارکباد دیتا ہے کہ خدا تعالے یہ خوشی جناب
ممدوح کو مبارک کرے اور اوس نونہال گلشن اقبال کو خضر کی عمر بخشے
تر سید کہ ذاکر صاحب طبیب نیک نام اس عرضنکو بوقت گذرانے اخبار حسب
دستور کے جانب خیر خواہ قدیم سے حضور والا مین گذارش کرینگے حضرت

دارای ایران کا جواہرات بچشم دیدہ معتبر کا بیان ہے کیفیت

جواہر خانہ شاہ ایران ہے کہ حضرت خورشید کلاہ ایران پناہ ناصر الدین شاہ جبکہ
ملک یوروپ اور انگلنڈ مین بطور سیر اور تفریح خاطر کے تشریف لائے تھے جب
تمام اونکے جواہرات کا حال اخباروں اور رسالوں مین بہت تفصیل
کے ساتھ چھاپ کر ظاہر کیا گیا ہے اون سب مین انتخاب رکھنے کے لائق
جو حال مسٹر پیکٹ کی تحریر سے معلوم ہوا قابل ملاحظہ ناظرین باوجود
تمکین ہونیکے سے خلاصہ اوسکا ذیل مین پیش ہوتا ہے ایران کی سلطنت
زر اور جواہرات اور خزانہ بہت رکھنے مین زمانہ قدیم سے مشہور ہوتی
آئی ہے اصل حقیقت اوسکی و تواریخ عمری شہنشاہ سکندر مین یون خبر

بیان مین آئی ہے کہ اوس شہنشاہ عالیجاہ کے توشکخانہ مین پانچ ہزار ٹلنٹ
یعنے تین لاکھ پچاس ہزار رطل سونیکا سکہ اور تین ہزار ٹالنت چاندیکے
سکے رکھے جاتے تھے شہنشاہ کے کوچ کے سرہانے کیطرف کمال صنعت کاری سے
انگور کی بیل بیچ کی بنائی تھی اور اوس مین بالکل جواہرات بیش قیمت
کی خوشوں کی قطار لگائی تھی اور جسقدر جواہرات اوسکے تاج مین لگے تھے اوسکے
بابین ایسا کہتے ہین کہ وہ جواہرات ملک ایران کی حد تو کیا قیمت
دیکر خرید کیے تھے مگر ہر ایک شہنشاہ ہونیکے دوسرے ملکوں پر زور شمشیر سے
غیر بادشاہون اور ملکونکا مال لوٹ لائے تھے اور ایک ہیرا جسکا نام
لاف و لا مشہور ہے جو کہ بالفعل شاہ روس کے پاس ہے اوسکا بیان یون
کرتے ہین کہ وہ ہیرا ایک مرتبہ ایران کے تخت طاوس مین نصب کیا ہوا
تھا ازان بعد اوسکا دوسرا حال اسطرح ظاہر کیا کہ اول وہ ہیرا سریرنگم
کیطرف پرستش ہنود کی ایک صنم کی آنکھ مین جڑا ہوا تھا اوسکو دغا سے
لشکر فرانس کا بھاگا ہوا ایک سپاہی اس طور سے چرا لایا تھا کہ اول تبدیل لباس کر
کر کے بشکل ہندو اوس دیو ہرہ کا پوجاری بنا جب اپنا اعتبار کر کے
موقع پایا دیوتا کی آنکھ پھوڑ کر نکال لایا تھا مسٹر ولکنس نے جو نوشیرون
نام کے ہیرا کا جو ذکر بطور کہانی کے تحریر کیا تھا وہ اسی ہیرے کا بیان ہے
جسوقت ایران کے نادر شاہ کو قتل کیا اوس ہنگامہ اور تہلکہ عظیم کی گھبراہٹ
مین افواج شاہی کے ایک جرنل یعنے سپہ سالار کے پاس کسی ایک افغانی
نے مول لیا تھا اس صورت سے کئی ہی مرتبہ دست بدست پہنچنے کے بعد
الماس مذکور کو کاونٹ آرلاف نے نو لاکھ روپیہ قیمت پر خرید کیا اور
شاہزادی کیتھرائن کو تحفہ دیا اب شاہ ایران کے پاس سب سے بڑا ہیرا دریائے
نور ہے جسکا نام اور خوبی عالم مین مشہور ہے جسکے وزن مین ایک سو
چھیاسٹھ رتی کا پورا شمار ہے عرض مین ڈیڑہ انچ لمبا اور ایک انچ چوڑا
یہ الماس آبدار ہے اگرچہ جلا اوسکی خوبی ہونے سے بطور سادہ نقرا
ہے لیکن ایرانیان انمین بہت پسند ہے نہایت پیارا سمجھا جاتا ہے کیونکہ
وہ لوگ اپنی معلومات سے ایسا جانتے ہین کہ یہ الماس پانچ ہزار برس کی ل

بادشاہ ایران نوروسپاہ کے پاس اوسکے قبضہ شمشیر مین جڑا ہوا تھا
کوہ طور اور دریائے نور یہ دونون ہیرے اونکو شہنشاہ امیر تیمور ہندستان سے
ایران کو لیگئے تھے چنانچہ نادرشاہ کے زمانہ سلطنت تک اوتھا جبکہ نادرشاہ
دہلی کو آیا تب اوسنے بادشاہ دہلی سے اپنی دوستی ظاہر کرنیکو ملک یورپ کے
رسم بموجب پگڑی بدلنے کا رشتہ برادرانہ کیا تھا اوسوقت شاہ دہلی کے
تاج مین یہی ہیرا کوہ نور تھا وہ اسطرح سے نادرشاہ کے ہاتھ لگنے سے ایران
مین آیا اور ایک سو ساٹھ ۱۶۰ رتی وزن کا ایک ہیرا دوسرا سلطنت
ایران مین ہے جو آفتاب کا تاج کہلاتا ہے اوسکو اور دریائے نور کو حضرت
شاہ ایران نے ایک پہنچی مین لگایا ہے جن دونون کی قیمت ایک کروڑ
روپیہ کامل ہے اوسکے علاوہ تاج ہما نام کا ایک دوسرا ہیرا ہے جسکا قد
آدمیکے انگوٹھے کے برابر ہے ایک تاریخ نگار لکھتا ہے کہ لندن کے جارج
چہارم بادشاہ نے ایک ہیرا ایران کے فتح علی شاہ کیواسطے بطور تحفہ بھیجا
تھا وہ ہیرا ایران کے جواہرات مین ایک انگوٹھی مین لگا ہوا ابتک موجود
ہے شاہ ایران کے جواہرات رکھنے کی ایک چھوٹی کوٹھری ہے جسکا بیس
فوٹ طول اور ۱۴ فوٹ عرض ہے اوس مین اندر جانیکا ایک چھوٹا
دروازہ ہے اوس مین ایک قالین کے اوپر ستر لاکھ پونڈ قیمت کے جواہرات
بچھے ہوئے ہین وہان ایک بڑا تاج کیانی رکھا ہے جسکی شکل پھولوں کی
چنگیر کے موافق ہے اوس تاجکی چوٹی پر مرغی کے بیضہ کی برابر ایک
یاقوت بہت خوش رنگ و تابدار لگا ہے جسکو کہتے ہین کہ ملک شام سے
آیا تھا اوس تاجکے پاس بکری کے چمڑے کی دو تھیلیان ایرانی رکھی
ہین جنمین بالکل الماس جڑے ہین اور اوسکے سامنے موتی اور یاقوت
اور زمرد کے ہار اور انگوٹھیوں سے بھرے ہوئے خونچے رکھے ہین مسٹر ایسٹوک
نوت دار شخص جسنے جواہر خانہ مین اپنی آنکھ سے دیکھا تھا اپنی تحریر مین
بیان کرتا ہے کہ اون جواہرات کے خوانچونکو سوا مروارید اور ہیرے کے
اور چند گرشد ہین جن مین سب سے بہت عمدہ کیانی گرشد تھا جسکا
وزن اٹھارہ رطل ہے اور دوسرا موتی اور ہیرے اور یاقوت و زمرد

وغیرہ کے نگینے اور سلم گرمٹ اور دانے رکھے ہوئے تھے ایک یا دو قبضے تلوار
کے ہین ہر ایک کی قیمت اٹھاسی لاکھ پونڈ کی ہے وہان تمام دنیا مین
سب سے عمدہ بے مثال ایک فیروزہ ہے جو مینسے قریب چار انچ تک کا
لمبا اور بالکل بے عیب نہایت صاف ہے اور دوسرے بہت نیلم اور
پستونکے برابر یاقوت اور موتی وغیرہ تھے اور دوسری تلوارون کے
قبضون پر جو ہیرے جڑے ہین وہ سب چھوٹے ہین چھوٹے اوسکی
انگلیونکے ناخون سے چھوٹے نہین تھے ایک پنا اخروٹ کے برابر ہے جو قبضے بادشاہ کے
پاس رہ رہا ہے جسکے نام اوسپر کندہ ہین اصل ایرانی لوگ سب
جواہرات مین پنا کو بہت قیمت دار جانتے ہین خصوصاً سبز کا پنا بہت
زیادہ پسند کرتے ہین شاہ ایران کے سرکار مین ایک موتی ہے اوسکی
قیمت چھ لاکھ روپیہ ہے اور سب سے بڑا ایک فیروزہ بہت عمدہ علاوہ شاہ کے
ملک نیشاپور سے سب سے اچھا فیروزہ آتا ہے مسٹر جارڈن لکھتا ہے کہ
اصفہان کے خزانہ شاہی مین چاول وغیرہ کے بورون کی مانند فیروزون سے
بھرے ہوئے بورونکا انبار قطار در قطار مین دیکھا تھا شاہ ایران
کی سرکار مین جسقدر جواہرات ہین اوسکا ایک تھوڑا حصہ پوشاک
اور جڑاؤ اسباب ضروریہ مین سفر یوروپ مین ساتھ لیگئے تھے جسکا
اوسطرف شہرہ ہوچکا تھا اون مین ایک تارہ نوک دار تھا کہتے ہین
کہ رستم پہلوان اوسکو پہنتا تھا شاہ کے اسباب جواہرات ہمراہ سفر مین
سب سے زیادہ قیمتی جواہرات رکھنے کا ایک صندوق طلائی تھا جو بالکل
زمرد کا جڑاؤ تھا **کشف الاخبار** اس خبر کو اخبار جام جمشید گجراتی
کے پارسی صاحب نے لکھا ہے یہ لوگ کچھ تھوڑی سی انگریزی اور گجراتی
کی سون سان زبان پڑھنے سے اپنے کو بڑا تاریخ دان جانتے ہین اور
اپنے دوکاندارون سوٹ اور کپڑہ شراب وغیرہ کے بیچنے والون مین
اپنا فخر ظاہر کرنیکو لیتے وقت کچھ سنا سنایا تاریخی حال بھی لکھنے کی
خوبی دکھاتے ہین مگر کوے کو ہنس کی چال چلنے کی کیفیت نہین بھاتے
ہین تاریخ دانی کی خوبی اور بے تمیزی دیکھئے کہ خبر صدر مین دریا سے

نور نامہ کے الاس کو لکھا ہے کہ اوس ہیرے کو امیر تیمور ہندستان سے ایران کو لیگئے اور نادر شاہ کے زمانہ مین اونکے پاس تھا اس سفر کے بعد پھر ایسا ظاہر کیا ہے کہ نادر شاہ جب دہلی آئے اور شہنشاہ دہلی سے پگڑی بدلی تو وہ ہیرا شہنشاہ دہلی کے اوس تاج مین تھا نادر شاہ نے پایا دروغ نگار تاریخی صاحب کو اتنا بھی تمیز نہین کہ مین نے اول کیا لکھا ہے اور اب کیا لکھتا ہون یہی ہیرا تو امیر تیمور دہلی سے لیگئے اور نادر شاہ کے پاس تھا اور وہی پھر بادشاہ دہلی کے تاج مین آیا تھا اور نادر شاہ نے دہلی مین اگر پایا واہ پارسی جیسا کیون نہو کیسے عقلمند اور تاریخ دان اخبار ہین ہے یہ دوکاندار سیٹھ صاحبون نے تاریخ دانی کا خوب افتخار ظاہر کیا ہنس کی چال چلنے کے زعم مین اپنی اصلی کو چھانڈا اور رسوائی کی کاوکاوکا بھی خراب کر دیا کپڑا او شراب اور قند اور بوتل وغیرہ بیچنے والے سوداگر فروش دوکاندار لوگ اگرچہ بھی انگریزی اور گجراتی کی سو سال سیکھ لیوین تو اوس سے کیا ہوتا ہے تمیز اور دانائی بہت مشکل ہے

گونڈل بیان ہے ایک تحریر آئی ہے ایک ڈاکٹر قوم مرہٹہ کی ہاتھ سے بیوقوفی اور بے علمی سے جان انسانکا نقصان کر ناحق نام اوس ڈاکٹر کے بہت شکایت سے براہ اندراج اخبار کے بہت تفصیل کے ساتھ ظاہر کی ہے مگر صاحب خط نے اپنا نام نہین لکھا اور گمنام خط کی خبر لکھنا خلاف دستور ہے اسواسطے تامل کیا اور راقم خط صاحب کو معلوم ہو کہ کسی کا رسپانڈنٹ اور خبر نگار کا نام ظاہر نہین کیا جاتا ہے اسسے تشفی خاطر فرماوین خبر کی صداقت ضرور ہے کسی کا حال ہو درج اخبار کیا جائیگا بلا اندیشہ تحریر فرماوین لیکن نام کلام مین ضرور ہونا چاہئے

پونہ صدر بازار اس شہر پونہ سے کسی گنوار بے ہمت نے اپنے رنگ چہرے کے موافق ایک بڑے موٹے سیاہ رنگ کاغذ وزن دار پر بہت لمبے لفافہ کا ایک خط بیرنگ اور گمنام بمضمون واہیات مطلب خود چند لوگون کی بدنامی کے باہین ہمارے پاس بھیجا جسکا محصول ڈاک دو آنہ بلا سبب دلوایا اور احمق جاہل دہقانی نالایق کو اتنا بھی فہم معلوم کہ بغیر شناسائی اور تعرف کے آشنا و زندار خط بیرنگ او راسطرحکا حال خود غرض تحریر گمنام لکھنا خلاف دستور ہے اپنی ناموری اور مطبع کا نقصان ناحق انسانکو پہنچانے خوب حیوانیت ظاہر کی نالایق بے نام کو اور کیا کمین شیطانونکا یہی طریقہ ہے کسیکو بدنام کرین کسیکو بلا وجہ نقصان پہنچاوین

اخلاق حمیدہ جناب ملا صاحب جناب حقیقت مآب جمع علوم روحانی مورد فیوض سبحانی مروج مسایل شرعی مترجم اخبار نبوی جناب ملا سید حسن صاحب پیشوائے دین قوم بوہرہ جو اس شہر بمبئی مین تشریف رکھتے ہین جناب موصوف کے اوصاف حمیدہ تقوی اور طہارت زہد اور عبادت خلق اور مروت اکثر لوگونکے اظہار سے اس **مہتمم کشف الاخبار بمبئی** کی سماعت مین آئے مین اسشہرہ تکبند نامی سے راقم کو بھی کمال اشتیاق ہوا تاکہ کچھ کیفیت چشم دیدہ کے ساتھ جسطرحکے اوصاف حمیدہ لوگونسے سنے ہوئے ہین بمعقل مقبول نام درج اخبار کرے خصایل برگزیدہ و علوی ہمت اور فتوت جو سنتا ہے اظہار کرے

مراد آباد بارش باران رحمت کی انتہا نہین پنجشنبہ جمعہ گذشتہ سے جسکو آج نو دن ہوئے کوئی دن ایسا ہوا نہین جس مین دو چار پانچ دفعہ زور شور سے گھنون برسا ہو اور بوندا باندی تو برابر علی الاتصال آجتک و شرات لگی ہے اسا ثنیہ مین ساونکی جھڑی لگ رہی ہے پرسون سے دریا رام گنگا ایسا چڑھا ہے کہ آمد و رفت کا سلسلہ دونون کنارے مسدود ہوئے آخر کل بیچارے پل کے بھی بند ہنے ٹوٹے ملاحونکے ہاتھ سے زمام اختیار چھوٹ گئی یہ طغیانی پانی کی ہوئی کہ ڈاک بھی نجاسکی غرض کہ بڑی بڑی عمر والے آدمی کہتے ہین کہ اس مہینے مین ایسی بارش اور ایسا آغاز برسات کا کم دیکھا ہے اگر فضل الہی سے انجام بھی ایسا ہی ہوا تو خدا کے فضل سے امید کامل ہے کہ دونون فصلین بہت اچھی ہونگی ۔ اس ہفتہ مین

ایک عجیب واقعہ محلہ کسروں میں ہوا - یعنے مسجد مولسری کے محاذی سڑک پر سمت داہنی طرف ایک قطعہ زمین ملوکہ شیخ غلام حیدر صاحب ویران پڑا تھا - وہ لاولد ہونے اسکا آباد کرنا چاہا اور چند گھر خام بنوانے شروع کئے کچے مین کہ اوسوقت مٹی کھودتے ہوئے وہاں ایک قبر نکلی جسکو دیکھکر سب مزدوروں نے کھودنے سے انکار کیا مگر ایک شخص نے اونمین سے کہ بڑا نامرد ترس تھا یہہ کہکر کہ مینے ایسی ہزاروں قبرین کھو ڈالی ہین اوسکے کھودنیکو مستعد ہوگیا - چنانچہ کسی قدر کھودی ہے کہ مزدور مذکور ایک دفعہ ہی اندھا ہوگیا - تب گھبرایا اور اعمال کی سزا پاتے ہی چاندنی ڈالکر الگ ہوا باقی جو اور مزدور تھے یہہ حال دیکھکر اونکو بھی بخار چڑھ آیا شیخ غلام حیدر صاحب کی پیٹھ مین اول تو دنبل سرطان نکلا - بعد از شکل اسکو کچھ تخفیف ہوئی تو دوسرا پھوڑا زیر اب پیدا ہوا - غرض کہ اون گھرونکے بنوانے اور بنانے والوں مین سے کوئی ایسا نہین کہ تندرست رہا ہو - اس ہفتہ مین چند اشخاص بلکہ خود شیخ صاحب موصوف نے بھی خواب مین دیکھا کہ کوئی بزرگ بہت غصہ سے کہتے ہین کہ ہم اپنے خدا کی یاد مین زمانے علیحدہ خاموش پڑے تھے ہمکو تمنے بڑی تکلیف دی اب بھی اگر بہتری چاہتے ہو تو فوراً اون گھرونکو منہدم کرکے میدان کردو ورنہ ہم بہت بڑی سزا دینگے - چنانچہ کل پنجشنبہ کو بعد اظہار اس خواب کے انہدام خانہای مذکور کی تدبیر شروع ہوئی اسوقت فرزند ارجمند شیخ صاحب موصوف کے اس لحاظ سے کہ خواب وخیال کا کیا اعتبار مانع گرانے مکانات ہوئے تھوڑی دیر مین اونکو شدت کا بخار چڑھا کہ بیہوش ہوگئے - آخر کار بیلدار پھاوڑے لیکر آ ہی موجود ہوئے اور اون گھرونکا گرانا شروع کیا قبر پر بھی کچھ مٹی ڈالکر بافراط ہار و پھول چڑھائے گئے آج تک بھی انہدام جاری رہا یقین ہے کہ کل تک میدان ہو جائیگا مگر ابھی تک شیخ صاحب اور اونکے صاحبزادے اور مزدوروں وغیرہ کو کچھ آرام نہین ہوا اور بھی حال سب جاری رہے - مین اب آتا ہے کہ مزار مبارک پر شیخ صاحب ایک روضہ بنوادین اور گرد اوسکے ایک احاطہ بھی پختہ کچھ اودین تو نہایت مناسب ہے کیونکہ اس محلہ مین کسی بزرگ کا مزار نہ تھا بڑے خوشی کی بات ہے کہ خدائے کریم نے ایسی زندہ کرامات وہان پر ظاہر کیا علاوہ ازین یہ بھی ہے کہ نو کیونکر کہوں گستاخ پر یہہ ضرور محلہ تھا سو خدا نے دیا راجپوتانہ اخبار

قلات مین عجیب شورش صاحب اخبار موصوف الصدر منتظر ہے کہ اندنوں قلات مین فساد برپا ہو رہا ہے چنانچہ پولیٹیکل ایجنٹ کو بھی خان قلات نے اپنی ریاست سے نکالدیا بلکہ قبل اسکے وہ لوگ صاحب موصوف کو مارنے کے لئے تیار ہوئے سو واسطے اسکے دیوان غازیخان سے بھی جو مدارالمہام ریاست کا ہے خان موصوف ناراض ہوئے ہین اور اسکے مارنیکا بھی ارادہ کیا جب وزیر اور صاحب پولیٹیکل ایجنٹ اس ارادے سے مطلع ہوئے تو دو جیکب آباد کیطرف خفیہ نکل گئے - جب خان قلات نے خبر پائی تو فوراً پچاس سوار انکو وزیر کی گرفتاری کی لئے روانہ کیا اور حکم دیا کہ جو شخص دیوان غازیکا سر لاویگا ہم اوسکو [illegible] کا گاؤں جاگیر دینگے اب صاحب پولیٹیکل ایجنٹ پونا مین تشریف رکھتے ہین اور سرکار انگریزیکو فتنہ انگیزی کی رپورٹ کرینگے راجپوتانہ اخبار اگر یہی حال خان قلات کا ہے تو آیندہ خدا حافظ ہے راجپوتانہ اخبار

کم توجہی یا نادہندی اس پرچہ کشف الاخبار کے سب خریدار بہت جلیل المراتب اور امیران عالیشان والیان ملک عالی قدر و حاتم خصال ہین ہر ایک رئیس فیض بخش عالی ہمت دریا دل ہین سرداران اہل کرم صاحب مروت سب صاحب قدر دان و فیض رسان ہین کہ ہمیشہ سے اس نیازمند کی تائید اور مطبع کی امداد فرماتے ہین شان فیاضانہ اور جوہر کریمانہ دکھاتے ہین ابتدائے اجرائے اخبار سے سوائے عنایت فرمائی و قدر افزائی کسی صاحب کی طرف سے عطائی قیمت سالیانہ کے باب مین کوئی ایسا سبب نہین ہوا کہ نیازمند کچھ شکایت کرسکے ہمیشہ اون کی

عنایت ہونکا شکرگذار و مداح و دعاگو رہا مگر اندنون بعضے صاحبان عالیشان امیران اعظم و امیرزادگان شرافت نشان و ناموران بلند نام اور بعض والی ملک نامدار اور بعض شرفای عالی تبار ایسے ایسے صاحبان ذیشان ہین نہین معلوم کیا سبب ہے کہ عطای قیمت باقی وحال سے عنایت نہین فرماتے ہین ایسے صاحبونکی نادہندی تو نہین مگر توجہی خیال مین آتی ہے علاوہ لکہنو کی بعض تعلقدار صاحب بہت نامور اور عالی مرتبہ باوجود ارسال خطوط و نیازنامجات کے بھی ہرگز توجہ و ترحم نہین فرماتے ہین ایک جزوی قیمت اخبار کے جمع کر رکھنے مین اونکے خزانہ مین ترقی ہو جاتی ہوگی روپیونکی تعداد اور اسم مبارک لکھنے مین ہمکو شرم آتی ہے مجبور ہوکر اتنا اشارہ کیا ہے آیندہ اونکو اختیار ہے کارسازی مطبع اسی قیمت پر منحصر ہے جب اس اطلاع پر بھی خیال نفرمائینگے تو ظاہر بذریعہ اخبار کہا جائیگا کیونکہ ارسال خطوط سے جواب بھی نہین دیتے اور حیدرآباد دکہن کے ایک ہمارے دوست قدیم جوکہ ایک بڑی سرکار اور راو کے صاحبزادہ عالی تبار اور ایک راجہ صاحب تین سرکارونکی اخبار قیمت اونکے ذریعے سے آتی ہے باوجود اتمام مدت سال و ارسال خطوط متواتر جواب تک نہین دیتے ہین اور وہ تینون سرکار بہت نامدار ہین قیمت کی کیا حقیقت ہے پیشگی دینے کا حکم قطعی ہے امید ہے کہ عنایت کرین اس ہفتہ تک ہم انتظار کرتے ہین آیندہ ہمارا قصور نہین اب سب صاحبان عالیشان کی خدمت مین دست بستہ التماس ہے کہ مطبع مین خرچ کی نہایت ضرورت اور بالکل ہرج کا ہے از راہ کرم عنایت فرمائین جن صاحبان عالیشان کی مدت سالیانہ پیشگی و مابعد تمام ہو چکی ہے مرحمت فرمائین — بالاپور مین تین خط روانہ ہو چکے اول جواب آتا تھا اب کیا خطا نہین پہنچتا ہے مقام افسوس ہے ؛

دار الخلافہ استنبول تاریخ ۲۰ جماد الثانی کا اخبار جو ابھی آیا پای تخت سلطانی کی یہہ خبر لایا کہ الحال دربار سلطانی سے سب ممالک محروسہ دولت عثمانی کے تمام گورنرون کے نام حکم تاکید ہوا ہے کہ اپنے صوبونکے مردم شمار کرکے بارگاہ قیصری مین ظاہر کرین صاحب اخبار کا اظہار ہے کہ کیفیت اوسکی بوقت پہنچنے کاغذات صوبہ کے آیندہ درج اخبار کرینگے

جہاز غرق شدہ عزیزی کمپنی کی فارس نامی ایک اگنبوٹ جو تھوڑے دن ہوئے دریای مرمرہ مین خدیوی کمپنی کی بوحیرہ اگنبوٹ کے ساتھ ٹکر کھاکر ڈوب گئی تھی جبپر اڑھائی سو آدمی مسافر معہ ملاحون کے دو سو آدمی غرق دریا فنا ہوکر فقط ۳۲ مرد اور ایک عورت بقای زندگی ہونے سے سلامت بصد آفت نکلے تھے اسمقدمہ کا دعوی عزیزی کمپنی کا کمپنی خدیوی پر محکمہ دیوان تجارت کی مجلس تحریر سے حوالہ ہوا ہے کہ اب مجلس اوس مقدمہ کو بخوبی تمام غور کرکے جسکا قصور ہو ظاہر کرین مقدمہ فیصل ہونے سے کیفیت اوسکی آیندہ تحریر ہوگی

خدیو مصر و اخبار ہندستانی اس خبر کا غلط ہونا پہلے اخبار ہفتہ گذشتہ مین حوالہ قلم کیا تھا الحال صاحب جواب بھی زبان قلم پر لاتے ہین حال اوسکا مفصل ہے کہتے ہین کہ یہان ہمکو دریافت ہوا کہ ہندستان کے اخبار والون نے خدیو مصر کے سفر ہندستان کرنیکی خبر لکھی ہے اور اوسمین روانگی خدیو معظم کی طرف کلکتہ لکھکر صاحبان اخبار نے اپنی خوشی ظاہر کی ہے مگر یہہ خبر بالکل غلط ہے حال یہہ ہے کہ خدیویہ نام کی ایک اگنبوٹ انگریزی ہے وہی اگنبوٹ بندر گیالی سے روانہ ہوئی ہے اس سبب سے اخبار نویسان ہندستان نے بغیر سمجھے اور دریافت کرنے کے اگنبوٹ خدیویہ کے نام سے خدیو مصر کا اشتباہ کرکے تحریر کر دیا

اڈمیرل انگریزی اخبار مذکور مین مسطور ہے کہ بالفعل ایک فرقہ مراکب جنگی انگریزی کا اڈمیرل کمبر جیمس ڈرمنڈ کے زیر سرداری مین وارد دار الخلافہ ہوا ہے تا کہ جشن جلوس سلطانی کی مجلس نشاط مین شریک ہون چنانچہ اڈمیرل معہ بعضے سرداران اعظم دریا کے کنارہ اوترا اور روز دربار جشن جلوس میمنت مانوس کے سفیر انگریز کے ساتھ شرف یاب آستانہ بوسی ہوا اور شب آمد کو اڈمیرل مذکور

بیٹھے سرداران اعظم کے ساتھ جناب صدر اعظم کی مجلس دعوت مین جو اوسی جشن جلوس کی تقریب مین بہت شوکت و شان سے منعقد ہوئی شریک ہوا اور جمعہ کے دن احمد پاشا ناظر البحریہ سلطانی نے جنگی آگبوٹ عزیزیہ کے اوپر آڈمیرل سیمور کی دعوت کی تھی

خلقت عجیب صاحب اخبار جوایب جرائد بیروت سے لکھتے ہین کہ ان دنون بیروت مین ایک شخص کے یہان ایک لڑکا پیدا ہوا اوسکی گردن مرغ کے مانند اور دو آنکھین مثل چڑیا کے یہہ دیکھکر وہانکے حکیم جمع ہوکر اس بات پر متفق الرای ہوئے کہ اوسکی آنکھین شگاف کیجاوین تاکہ بنی آدم کی مانند صاف نکل آوین غرضکہ سب حکیمون نے اوسکو چیرا اوسوقت اوسکی آنکھین اصلی بھی باہر نکل جاتی رہین محض اندھا ہوگیا مگر تاحال زندہ تھا

قاہرہ مصر توپ عجیب اندنون قاہرہ مصر کے قلعہ مین وہانکے صنعت کارون تجربہ کاران اور ہوشیارون نے اپنے ذہن کی رسائی کامل سے ایک نئی قسم کی بہت عجائب توپ تیار کی ہے اور اوس مین ایسی تدبیر کی ہے کی جسوقت دن زوال ہونے پر برابر آتا ہے خود بخود وہ توپ چلجاتی ہے جس سے وقت زوال حقیقی کا صاف اور بالکل برابر معلوم ہوتا ہے سب لوگ اپنی گھڑیالونکو اوسکی آواز پر درست کرتے ہین مصر اور پای تخت استنبول مین علوم کی وہ ترقی ہے کہ عمدہ عمدہ چیزین وہان تیار ہوتی ہین

ٹونک قریب مین بیٹھے ہوئے کچھ چالاکون نے ایک صندوق مین جبہ رکھکر ٹونک مین آکر مشہور کیا کہ یہہ جبہ شریف حضرت رسالت پناہ صلعم کا ہے اہل اسلام مرد و زن خوش اعتقادون نے بہت کچھ نذر چڑھائی مگر نواب صاحب بہادر نے اونکے بیانات قبول سے کچھ اصل نہ پائی لیکن بہ مقتضائے ادب نام جبہ شریف کے ۱۰۱ اشرفی اور نائب صاحب نے سو روپیہ دیکر رخصت کیا اور اونہون نے چپکے سے گھر کا راستہ لیا **نورالانوار** عوام الناس اہل فریب کے دم مین آکر اونکی بد باتون پر اعتقاد ہوکر جسقدر روپیہ پیسہ چڑھاتے ہین اگر اوسکی عوض علمای دین و ہادیان صراط المستقیم کی خدمتگزاری کرین یا رفاہ عام مثل اعانت مدارس و تعمیر مساجد کہنہ مین روپیہ لگاوین تو دنیا مین نیکنام و عقبے مین اوسکا اجر پاوین ۔ نورالانوار

حادثہ جانسوز سے واجد خان مالگزار موضع پوری پرگنہ ملتائی ضلع بیتول ہمراہ برات دو فرزندان محمد باقر صاحب مرحوم مالگزار ملتائی کے مع اپنے پسر پانزدہ سالہ کے ضلع سیونی کو گئے اس تقریب مین سامان جلوس برات ہر قسم کا معہ آتشبازی وغیرہ مہیا تھا بعد فراغ نکاح فرزند کلان کے صبح کو واجد خانصاحب ممدوح کا لڑکا آتشبازی پس ماندہ شب لیکر معہ دو چار لڑکونکے ایک مکان مین جہان ذخیرہ سو روپیہ کی آتشبازی معہ باروت و گولے وغیرہ کے رکھی ہوئی تھی گیا اور ایک مہتاب داغی اور ہاتھ جلنے کے خوف سے اوسے پھینکدیا وہ مہتاب باروتخانہ مین گری اور تمام آتشبازی کے ساتھ مکانکی چھت اوڑگئی لڑکے ہمراہی تو بھاگ کر بچے لیکن ایک لڑکے کا شانہ اور رخسارہ جلگیا مگر واجد خانصاحب کا لڑکا نہ نکل سکا جب براتیون نے آگ بجھاکر اوسے نکالا تو سر سے پانون تک ایک آبلہ تھا مگر یہہ لڑکا بھی آگ کا پتلا تھا کہ اسکے تیور پر میل نہ آیا جو کوئی حال پرسی کرتا تھا اوس سے یہی کہتا تھا کہ مجھے کچھ تکلیف نہین ہے فضل الہی سے اچھا ہون غرضکہ علاج ڈاکٹری نے بھی کچھ فایدہ نکیا دوسرے روز ملک بقا کا راستہ لیا ۔ **نورالانوار** خلاف پیمبر کسے رہ گزید ۔ کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید ۔ آتشبازی چھوڑنا خرچ فضول ہے خلاف حکم خدا و رسول ہے قوله تعالیٰ ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین یعنے بیہودہ خرچ کرنے والے بھائی ہین شیطانونکے پس صرف فضول کرنا اور اوسپر خوش ہونا آخر کو اوس سے زیادہ رولاتا ہے فلیضحکوا قلیلا ولیبکوا کثیرا یعنے ہنسینگے تھوڑا اور روینگے بہت کا مضمون صادق آتا ہے اللہ تعالے اپنے بندونکو فہم نیک عطا فرماوے اور ایسے فضولات سے بچاوے

حیدر آباد • یہان کنارۂ شہر پر جناب مستطاب امیر کبیر نواب
شمس الامرا بہادر کا ایک باغ موسومہ جہان نما نہایت وسیع اور
نفیس ہے ہر طرحکے عجائب وغرائب تصاویر اور گھڑیون اور جھاڑ و
فانوس و آئینہ بندی اور انواع و اقسام کے درختون سے آراستہ و پیراستہ
ہے اوسمین ایک گولا ایسی ہے جو شخص اوس گولے سے جس زبان مین
سوال کرتا ہے اوسی زبان مین جواب پاتا ہے عوام کہتے ہین کہ نواب
شمس الامرا بہادر نے اس گولے مین جن کو قید کیا ہے • منہ

دہلی ۱۰ ماہ جون کو پنڈت جگناراین کشمیری ساکن محلہ بلبلی خانہ کے گھر رات کے
چار بجے چوری ہوئی گھر والونکو رات کو تو کچھ نہ معلوم ہوا لیکن جب صبح کو
کپڑ نقد وغیرہ نپایا بڑا شور وغل مچایا اور تھانہ نمبر ۲ مین رپورٹ
لکھوائی اوسپر رزق رام ڈپٹی انسپکٹر و مہر چند کانسٹبل بیچ موقع پر
آیا اور ملازمین پنڈت صاحب کو اشتباہاً گرفتار کر کے لیگیا اور
خوب مارا پیٹا تو اون مین سے ایک نے بیان کیا مال زمین مین دبا دیا
ہون چنانچہ وقت دریافت کے معلوم ہوا کہ سب نوکر اس چوری مین
شریک تھے اور سارا اسباب حسب نشاندہی مجرمین پاس کی ایک جگہ کے
گڑھے سے برآمد ہوا اور خانہ تلاشی مین بعض وہ مال بھی برآمد ہوا
جو پنڈت صاحب نے بسبب کم مقدار ہونیکے ظاہر نکیا تھا • ہند

حیدر آباد • بعد جشن سالگرہ حضور پر نور فرمان روائے دکن دام سلطنتہ
کے مزاج عالی نصیب دشمنان کسلمند ہوا مگر شافی مطلق نے جلد صحت عطا کی
بعد غسل صحت بسواری فیل خانہ خاصہ جلوخانہ مین گشت کیا مشہور ہے کہ
اسی مہینے مین حضور پر نور سیر باغ نو بہار کا عزم فرماینگے سرور نگر کو
تشریف لیجاینگے ایک صاحب انگریز افسر فوج گوشہ محال ملازم بارہ
سو روپیہ ماہوار کسی جرم مین موقوف ہوے نامہ نگار کا بیان ہے
کہ ہمنے جس ریاست مین افسر فوج انگریز دیکھے وہ ہر وقت مین آگا

منحرف ہو کر مخالف سے جا ملے چنانچہ ابھی ملک اودہ مین کپتان بارلو
صاحب و کپتان نوری صاحب و آر صاحب نے ہنگام استیصال
سنگاجان وانتظام سلطنت جو کام کیا وہ سب نے دیکھا فی الحقیقت
اوس سلطنت کو نظر بد سے بچائے اونکے انتظام کا وقت ہے جناب مدار المہام
بہادر کو زیبا ہے اگر کسی بہادر قدیم جان نثار دلاور کو افسر فوج گوشہ
محل مقرر کرین • عہدہ داران ریل حیدر آباد مسافرون سے بلا تعین
جو چاہتے تھے کرایہ لیتے تھے ایک فقیر دلق پوش سے گاڑ نے زیادہ
زر کرایہ طلب کیا اوسنے کہا فقیر کی صورت سوال ہے گاڑ نے فقیر
کی تلاشی لی تو روپیہ خالی ہو دس آنے پیسے نکلے وہ چھین لیے اور
فقیر کو مار کے گاڑی سے دھکیل دیا جس سے اوسکی پنڈلی مین ضرب صدمہ
پہنچا جب صاحب رزیڈنٹ بہادر مطلع ہو کر بنام افسران ریلوی
یہ حکم بھیجا کہ آیندہ کو تین روپیہ سے زیادہ کسی سے نلین ورنہ سزائے
سخت دیجائیگی غالب ہے کہ اب نواب مدار المہام بہادر بھی زیادہ
ستانی اہلکاران ریلوی کی مخالفت کرین کہتے ہین دریا کاہن کا
پل بمقام نانا پور بن رہا ہے بعد تیاری آمد و رفت مال و سامان
کا ملکم صدمہ پائیگا • منہ **کثرت مے نوشی** • مے نوشی مین ملک
اربع میں کرور روپیہ سے زیادہ سلطنت یونائٹڈ اسٹیٹ مین ہر سال
برباد ہوتا ہے • ہند • **قدرت حکیم مطلق** لکھنؤ مین ایک عورت
صاحب عفت کو بخار آیا اطبا نے دوا کی اور پرہیز بتایا ایک روز عورت
نے چھپا کر دودہ منگا کر پیا کچھ فایدہ معلوم ہوا اور دوسرے روز شیر
گرم پیا خوشگوار طبیعت نے مالش کی استفراغ کیساتھ ایک نو تعمیر گوشت
کا بصورت بیولا زندہ گرا اور کونڈے سے اوچھل کر دور جا پڑا اور
مر گیا اب عورت کو روز بروز صورت صحت نظر آتی ہے • منہ
اگرہ • تاریکی شب مین حوالات فوجداری سے دو مجرم دیوار پھاند کر

مکان مہتمم کشف الاخبار بمبئی منشی محمد امان علی لکھنوی کا گوگاری محلہ کے ناکے پر